سوال

(363) دوران حج اپنی بیوی سے مباشرت وغیرہ کرلینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کا کیا حکم ہے جس نے دوران حج اپنی بیوی سے مباشرت کی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محرم کے لیے اپنی بیوی سے مباشرت، جماع یا ایسے کلام کرکے جس میں جماع کا ذکر ہو، فائدہ اٹھانا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الحَجَّ فَلا رَفَثَ وَلا فُسوقَ وَلا جِدالَ فِي الحَجِّ ... ١٩٧ ... سورة البقرة

"پھر جو ان میں حج فرض کرلے تو حج کے دوران نہ کوئی شہوانی فعل ہو اور نہ کوئی نافرمانی اور نہ کوئی جھگڑا۔"

رفث کا معنی ہے جماع اور جماع پر ابھارنے والی اشیاء یعنی شہوانی گفتگو، مباشرت اور دیکھنا وغیرہ، اور (فَرَضَ فِيهِنَّ الحَجَّ) کا معنی ہے حج کا احرام باندھا۔

لیکن جب وہ مناسک حج ادا کرنے کے بعد اپنے حرام سے حلال ہو جائے، یعنی اس نے بڑے جمرے (جمرہ عقبہ) کو عید کے دن دس تاریخ کو کنکریاں مارلیں اور حلق کروالیا یا بال چھوٹے کروالیے اور طواف افاضہ کرلیا اور اگر اس پر سعی واجب ہو تو اس نے طواف افاضہ کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی کرلیں، جب اس نے یہ تین کام کرلیے تو اس کے لیے اپنی بیوی سے وطی اور اس مباشرت سے، جو اللہ نے اس لیے مباح کی ہے، فائدہ اٹھانا حلال ہو جاتا ہے۔ (الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 315